

خاندانی زندگی کے اقدار

زندگی کی قدریں: ہم میں سے ہر ایک کے لیے ضروری ہے کہ قدروں کا حامل ہوتا کہ سازگار ماحول کو برقرار رکھ سکیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- ☆ ایمانداری اور دیانتداری
- ☆ کام کے لیے احترام وقت کی پابندی، باقاعدگی اور ڈسپلن
- ☆ دوسروں کے ساتھ نرمی اور شائستگی
- ☆ وسائل کا جائزہ استعمال
- ☆ پیش قدمی کرنا
- ☆ کاموں کو پورا کرنے میں کارگزاری دکھانا
- ☆ کسی ملازم کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ قدروں کا حامل ہوتا کہ کام کی جگہ پر سازگار ماحول کو برقرار رکھ سکیں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:
- ☆ تنظیم کے لیے ایمانداری اور دیانت داری
- ☆ سونپے گئے کام کے لیے احترام
- ☆ وقت کی پابندی، باقاعدگی اور ڈسپلن

افراد خاندان ایک دوسرے کے ساتھ تال میل بناتے ہوئے اقدار کے ساتھ زندگی گزاریں۔ بچے اپنے بڑوں کے برتاؤ کا مشاہدہ کر کے سیکھتے ہیں۔ بڑے جن اخلاقی اقدار پر عمل کرتے ہیں۔ وہ ہی اقدار بچوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔ گھر کے بڑوں کے طرز عمل (رویہ) کے بجائے ”الفاظ“ باقی افراد کی رہنمائی کرتے ہیں۔ تمام افراد خاندان کو کنبہ سے وابستہ افراد کے ساتھ اخلاقی برتاؤ کرنا چاہئے۔

☆ ہر شخص قابل احترام ہوتا ہے چاہے بڑا ہو یا چھوٹا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے ہمارا احترام کرتے ہیں تو ہمیں بھی ان کا احترام کرنا لازمی ہے۔

☆ جب وہ لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں تو مداخلت نہ کریں۔

☆ دوسروں کی برائی کبھی نہ کریں۔

☆ والدین سے احترام کے ساتھ بات کریں۔

☆ جب گروپ میں بات کر رہے ہوں تو ایسی زبان کا استعمال کریں جسے سبھی سمجھ سکتے ہیں۔

خاندان میں بچے سے لے کر بڑے تک ہر ایک کی کچھ ذمہ داریاں ہوتی ہیں جنہیں ہر کوئی نبھاتا ہے۔ یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ ہر کام عظیم اور ضروری ہے ہمیں گھر کے افراد اور ملازمین کے ساتھ ایک ہی رویہ اختیار کرنا چاہئے۔

رواداری۔ ہم احساس: رواداری ایک ذہنی کیفیت ہے جس میں فرد تنوع کو قبول نہیں کرتا لیکن تنوع سے لا تعلق یا عیر مہذب رویہ جو تنوع کے باوجود پھیلائے والا ہے۔ آسان الفاظ میں رواداری ایک شخص کی صبر کی خواہش ہے۔

ہم آہنگی۔ ہم احساس: ہم آہنگی ایک فرد کا برتاؤ ہے ایسے افراد جو اذیت میں مبتلا ہیں ان کے بارے میں سوچنا اور اذیت کو کم کرنے میں ان کی مدد

کرتا ہے۔ ان کے تہواروں میں شامل ہوتا ہے۔ اس طرح کے افراد خاندان میں عزت و تکریم حاصل کرتے ہیں۔ رحم دل افراد دوسروں کے لیے ایک پرسکون ماحول فراہم کرتے ہیں۔ ہم آہنگی کا جزو یہ رویہ ہمدردی، اذیت میں مبتلا لوگوں کو دیکھ کر مثبت رد عمل ظاہر کرنا ہمدردی ہے۔ مثبت رویہ: ہماری ترجیحات، خاندان میں ہمارے مقام کا تعین نہیں کرتیں۔ ہمارے سوچنے کا انداز، مثبت رویہ جو مختلف عوامل پر منحصر ہے۔ مشاہدے کے ذریعہ سیکھنا: مثلاً بیٹی اپنے والد اور بیٹا اپنی والدہ کے برتاؤ کی نقل کرتے ہیں۔ اس طرح بڑے مثبت رویہ کے حامل ہوں تو بچوں میں بھی یہ خصوصیت پیدا ہوتی ہے۔

بچپن کے تجربات: مثال: پڑوس، اسکول اور رشتہ داروں سے حاصل ہونے والے تجربات کے ذریعہ بچے کے برتاؤ میں اہم تبدیلیاں آتی ہیں۔ وہ مثبت یا منفی رویہ کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بچہ جس ماحول میں بڑا ہوتا ہے اس ماحول کا اس کے رویہ اثر پڑتا ہے اور اس کے مثبت و منفی رویوں میں ہونے والی تبدیلی پر بھی پڑتا ہے۔

سماجی، نفسیاتی اور معاشی عوامل: مثال: حالانکہ سماجی اور معاشی عوامل کا دو بھائیوں پر یکساں اثر پڑتا ہے۔ ان کے سوچنے کا انداز ایک طرف مثبت تو دوسری طرف منفی رویہ کا اظہار کرتا ہے۔ اس طرح ہمارے سوچنے کا انداز ہمارے رویوں کا تعین کرتا ہے۔ خاندان کی سماجی اور معاشی حیثیت کا افراد خاندان کے اقدار پر اثر پڑتا ہے۔

مثبت رویہ کا مطلب ہے کہ کسی کی کمزوریوں کو نظر انداز کر کے کسی کی طاقت پر توجہ دینا اور کام کے عادی ہونا، مثبت رویہ کو اختیار کرنے میں مددگار کچھ اقدار ہے۔